



بیماری کی وجہ سے روزہ چھوٹ جانا - 14 / Apr / 2022

وہ شخص جس نے بیماری کی وجہ سے ماہ رمضان کا روزہ نہ رکھا ہو اگر اگلے ماہ رمضان تک اس کی بیماری طول پکڑ لے تو اس سے روزوں کی قضا ساقط ہو جائے گی اور ضروری ہے کہ ہر دن کے لئے ایک مد کھانا فقیر کو دے۔

[نماز اور روزے کے مسائل، مسئلہ ۹۴۲](#)

اگر مکلف بیماری کی وجہ سے ماہ رمضان کے روزے نہ رکھے اور ماہ رمضان کے بعد اس کی بیماری برطرف ہو جائے لیکن فوراً کوئی دوسرا عذر پیش آجائے اور اگلے ماہ رمضان تک قضا بجا نہ لاسکے تو ضروری ہے کہ بعد والے سالوں میں ان روزوں کی قضا کرے۔ اسی طرح اگر ماہ رمضان میں بیماری کے علاوہ کوئی دوسرا عذر رکھتا ہو اور رمضان کے بعد برطرف ہو جائے لیکن اگلے ماہ رمضان تک بیماری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے تو ضروری ہے کہ ان روزوں کی قضا بجالائے۔

[نماز اور روزے کے مسائل، مسئلہ ۹۲۵](#)

وہ شخص جو بیمار ہو اور اس کی بیماری عارضی ہے اور اگلے ماہ رمضان تک صحتیاب ہو جائے گا فدیہ ادا کرنے کے حوالے سے اس کا کوئی فریضہ نہیں ہے لیکن ضروری ہے کہ احتیاط کی بنا پر اگلے سال کے ماہ رمضان تک روزوں کی قضا رکھ لے، بصورت دیگر قضا کے علاوہ کفارہ { ایک مد یعنی ۷۵۰ گرام کھانا } بھی لازم ہو جائے گا۔